36721- مسافر کو علم ہے کہ وہ کل واپس لوٹ آنے کا تو کیا اس کے لیے روزہ نہ رکھنا جائز ہے؟

سوال

میرا سوال روزے کے بارہ میں ہے رمضان المبارک کے مہینہ میں ایک ریاست سے دوسری جگہ پر ضرور جانا ہوگا جس کی مسافت 800 میل سے بھی زیادہ ہے، سنت نبوی کے مطابق تو میرے لیے سفر کے دن ابتداء سے ہی روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے اس طرح کہ میں صبح چار بجے سفر کرونگا اور وہاں 9:15 صبح پہنچوں گا اور پھر وہاں سے دوسرے دن مکمل ایک دن کا کام کرنے کے بعد دو بج کر تیس منٹ پر واپس اپنے گھر لوٹوں گا تو کیا میرے لیے اس دن بھی روزہ نہ رکھنا جائز ہے آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ میں واپس اپنے گھر لوٹ رہا ہوں؟

اگر جواب اثبات میں ہو تو کیا میں صبح سے روزہ نہ رکھوں یا کہ دوران سفر دو بج کر تیس منٹ پر روزہ افطار کر لوں؟

پسندیدہ جواب

اول :

جی ہاں آپ کے لیے اس دن جس میں آپ کو علم ہے کہ آپ واپس اہل و عیال کے پاس پلٹ رہے ہیں اس میں روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔

اگر مسافر کو علم ہو کہ وہ کل واپس پلٹ آنے کا تو اس کے روزہ نہ رکھنے میں علماء کرام کا اختلاف ہے، جمہور علماء کرام جن میں امام ابو حنیفہ، امام مالک، امام شافعی رحمہم اللہ شامل ہیں کے نزدیک روزہ نہ رکھنا جائز ہے کیونکہ وہ مسافر ہے اور اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان میں داخل ہے :

﴿اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے﴾۔ البقرة (185)

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ : اس پر روزہ رکھنا لازم ہے۔

ابن مفلح رحمہ اللہ ”الفروع“ میں کہتے ہیں :

اور اگر مسافر کو یہ علم ہو کہ وہ کل واپس پلٹ آنے کا اسے لازماً روزہ رکھنا ہوگا... اور کہا گیا ہے کہ : تینوں آئمہ کرام (امام ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک) کی موافقت کرتے ہوئے مستحب ہے اس لیے کہ رخصت کا سبب موجود ہے اھ الفروع (3/24) اور الانصاف للمراووی (362/7) بھی دیکھیں

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب الشرح اللمتخ میں کچھ اس طرح
رقمطرازیں :

اور جب مسافر کو یہ علم ہو کہ وہ کل واپس آنے کا تو اس کے لیے امساک لازم ہے اور مذہب
بھی یہی ہے (یعنی امام احمد رحمہ اللہ کا مذہب).... اور صحیح یہ ہے کہ اس پر
امساک لازم نہیں. اھدیکھیں الشرح اللمتخ (210/6)

دوم :

اور رہا روزہ کھولنے کا وقت توجہ آپ مسافر میں تو جس وقت چاہیں روزہ ختم کر سکتے ہیں
حتیٰ کہ آپ اپنے علاقے میں واپس پلٹ آئیں، لہذا اگر آپ روزہ کی حالت میں واپس پلٹیں
تو آپ کے لیے روزہ مکمل کرنا واجب ہے اور واپس پہنچ کر روزہ توڑ نہیں سکتے اس لیے کہ
اب آپ مسافر نہیں رہے.

دیکھیں : المجموع (173/6)

اور اگر آپ اپنے علاقہ میں روزہ رکھے بغیر واپس آئیں تو باقی دن کے حصہ میں امساک
یعنی کھانے پینے سے رکنا واجب ہے کہ نہیں اس میں علماء کرام کا اختلاف ہے.

اس کی تفصیل سوال نمبر (49008)

کے جواب میں بیان ہو چکی ہے کہ امساک واجب نہیں ہے تفصیل کے لیے آپ اس کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.